مصباح الادب

فی

ترکیب فیض الادب

اوّل

۸۸۶/۹۲

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے لاجواب تحفہ

مصباح الادب

(فی)

ترکیب فیض الادب (اوّل)

المرتب

شیخ الادب حضرت مولانا محمد الیاس صاحب مصباحی

ناشر

مکتبۃ الجمیل دار العلوم حمایت العلوم

گجپور گرنٹ اترولہ ضلع گونڈہ یوپی

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔
انشاءاللہ عزوجل
M. Shahid Raza Attari
0306-0313-7919528
اسلامی بکس، قرآن
مدنی
مدنی عطر ہاؤس
امپورٹڈ عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، عمامے
موزے، مسواک، گلوز، میلاد پرچم، بینرز کا ہول سیل پوائنٹ
Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.
Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

عرضِ ناشر

عربی زبان وبیان کے افہام وتفہیم کے لئے نحوی ترکیب وتجزیہ کی معلومات کو جو مقام حاصل ہے وہ اہل علم سے مخفی نہیں بالخصوص ان نوخیز طلبہ کیلئے جنہوں نے عربی زبان وادب کے پہلے زینے پر ہی ابھی قدم رکھا ہو کہ ترکیب کی اہم معلومات حاصل کئے بغیر مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کی شناخت میں کافی دشواری ہوتی ہے۔ لیکن ترجمہ وانشاء کے ساتھ ترکیب کی سمجھ سے مبتدی طلبہ کے اٹھان میں کافی مدد ملتی ہے۔

انھیں مقاصد کے پیش نظر حضرت مصنف حفظہ اللہ تعالیٰ نے "فیضُ الادبِ اوّل" کی مختصر سی ترکیب وتشریح کردی ہے۔ اور ہم اسے شائع کرکے اساتذہ وطلبہ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے مسرت محسوس کررہے ہیں کہ ہم نے بہت سارے کم استعداد طلبہ واساتذہ کی مشکلات حل کردی ہیں۔ امید ہے کہ ہماری یہ پیش کش قبول کیجائیگی۔

چونکہ "فیض الادب اول" کی ترکیب ظاہر ہے کہ جماعتِ اولیٰ کے طلبہ کو سامنے رکھ کر ہی کی گئی ہے۔ اس لئے ترکیب کی جملہ مراعات کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔ اور ترکیب کی بعض باریکیوں سے صرف نظر کرکے موٹی موٹی باتیں ہی درج ترکیب کی گئی ہیں۔ کیونکہ طلبہ بڑے ہوکر حضرت علامہ میرٹھی علیہ الرحمۃ کی شاہکار تصنیف "البشیر الکامل" کے مطالعہ سے اپنی خواہش کی تکمیل اور ذوقِ ترکیب کی تسکین کرسکیں گے۔

(ضروری توضیح)

(۱) ابتدائی طلبہ کی آسانی کے لئے شارح نے ہر جگہ مضاف کو اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل بنایا ہے حالانکہ یہ درحقیقت صحیح نہیں ہے کیونکہ مضاف اور مضاف الیہ کا مجموعہ مرکب ہوتا ہے جبکہ فاعل اسم ہوتا ہے اور اسم مفرد کی قسم سے ہے۔

(۲) ھٰذا، ھٰذانِ وغیرہ کو شارح نے اسی وجہ سے اسم اشارہ بنایا ہے حالانکہ ان میں ھا برائے تنبیہ اور ذا وغیرہ اسم اشارہ ہے۔

(۳) ایک ہی سبق میں اگر کئی ترکیبیں مکرر ہیں تو تکرار سے بچتے ہوئے شارح نے نمبر ڈالدیا ہے تاکہ بعینہ وہی ترکیب الفاظ کو بدل کر کردیا جائے۔

(۴) نیز اسم اشارہ، موصوف اور مشارٌ الیہ صفت ہوا کرتا ہے مگر طلبہ کی آسانی اور سہولت کے لئے اسم اشارہ کو صرف اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ کو صرف مشارٌ الیہ ہی کہا ہے وغیرہ ــــ

محمد کلیم احمد نوری
(شاہجہاں پوری)
دارالعلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ ضلع گونڈہ یوپی
۲۷۱۶۰۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مبتدا اور خبر کی ترکیب) ترجمہ

اَللّٰہُ رَبٌّ	ع۱	اللہ تعالےٰ پروردگار ہے
اَلرَّبُّ مَعْبُوْدٌ	ع۲	رب لائق عبادت ہے
اَلرَّسُوْلُ رَؤُفٌ	ع۳	رسول مہربان ہیں
اَلْقُرْآنُ کِتَابٌ	ع۴	قرآن ایک کتاب ہے
اَلْکِتَابُ صَادِقٌ	ع۵	کتاب سچی ہے
اَلرَّجُلُ مُؤْمِنٌ	ع۵	مرد مومن ہے
اَلْمُؤْمِنُ کَرِیْمٌ	ع۳	مومن شریف ہے
اَلْمِسْوَاکُ قَصِیْرٌ	ع۳	مسواک چھوٹی ہے
اَللّٰہُ اَحَدٌ	ع۳	اللہ تعالیٰ اکیلا ہے
اَللّٰہُ خَالِقٌ	ع۵	اللہ تعالیٰ خالق ہے
اَلدِّیْنُ یُسْرٌ	ع۴	دین آسان ہے
اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ	ع۴	اسلام حق ہے
اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ	ع۴	جنت حق ہے
اَلنَّارُ حَقٌّ	ع۴	دوزخ حق ہے
اَلْکُفْرُ بَاطِلٌ	ع۵	کفر باطل ہے
اَلْکَلَامُ صَوَابٌ	ع۴	کلام درست ہے
اَلْمَاءُ بَارِدٌ	ع۵	پانی ٹھنڈا ہے

اَلْمِنْشَفُ طَوِیْلٌ	ع۳	تولیا لمبا ہے
اَلْخُبْزُ طَرِیٌّ	ع۳	روٹی تازہ ہے
اَلشَّیْءُ حَسَنٌ	ع۳	چیز اچھی ہے
اَلشَّمْشِیَّۃُ جَیِّدَۃٌ	ع۶	چھتری عمدہ ہے
اَلْاُرْزُ جَدِیْدٌ	ع۴	چاول نیا ہے
اَلْقَعَادَۃُ حَسَنَۃٌ	ع۶	چارپائی اچھی ہے
اَلْخُبْزُ بَائِتٌ	ع۴	روٹی باسی ہے
اَلْمَاءُ حَمِیْمٌ	ع۳	پانی گرم ہے
اَلْحَصِیْرُ مَوْضُوْعٌ	ع۲	چٹائی بچھی ہے
اَلْمِنْشَفُ جَدِیْدٌ	ع۴	تولیہ نیا ہے
اَلْقَعَادَۃُ مَوْضُوْعَۃٌ	ع۴	چارپائی بچھی ہے
اَلْخُبْزُ بَادِیٌّ	ع۳	روٹی خراب ہے
اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ	ع۲	سڑک پختہ ہے

(ترکیب)

ع۱ (اللہ)، کلمہ جلالت مبتدا ۔ رَبٌّ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ اَلرَّبُّ مبتدا مَعْبُوْدٌ اسم مفعول اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ھ اَلرَّسُوْلُ مبتدا رَؤُفٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ھ اَلْقُرْاٰنُ مبتدا کِتَابٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ھ اَلْکِتَابُ مبتدا صَادِقٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ھ اَلْعَادَۃُ مبتدا حَسَنَۃٌ صفت مشبہ مؤنث اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ھ اَلْعَادَۃُ مبتدا مَوْضُوْعَۃٌ اسم مفعول مؤنث، اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدا بہ اسم اشارہ)

ھٰذَا عَالِمٌ	۱ھ	یہ علم والا ہے
ھٰذِہٖ قَاطِرَۃٌ	۲ھ	یہ ریلوے انجن ہے
ھَاتَانِ بَقَرَتَانِ	۳ھ	یہ دو گائیں ہیں
ھٰٓؤُلَآءِ مُسْلِمُوْنَ	۴ھ	یہ کئی مسلمان ہیں

ھٰٓؤُلَآءِ مُؤْمِنَاتٌ	۵ھ	یہ کئی مومنہ ہیں
ھٰذَا مُؤْمِنٌ	۱ھ	یہ مومن ہے
ھٰذِہٖ مُؤْمِنَۃٌ	۲ھ	یہ ایمان والی ہے
ھَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	۶ھ	یہ دو مسلمہ ہیں
ھٰذَانِ رَجُلَانِ	۳ھ	یہ دو مرد ہیں
اَلْقَلَمَانِ جَدِیْدَانِ	۷ھ	دونوں قلم نئے ہیں
اَلنِّسَاءُ حَاضِرَاتٌ	۵ھ	عورتیں موجود ہیں
اَلْمَرْءَۃُ عَالِمَۃٌ	۲ھ	عورت علم والی ہے

(ترکیب)

۱ھ ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا عَالِمٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ھ ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا قَاطِرَۃٌ اسم فاعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ھ ھَاتَانِ مبتدا بَقَرَتَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ھ ھٰٓؤُلَآءِ مبتدا مُسْلِمُوْنَ اسم فاعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ھ هٰؤُلَاءِ مبتدا مُؤْمِنَاتٌ اسم فاعل اس میں هُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۶ھ هَاتَانِ اسم اشارہ مبتدا مُسْلِمَتَانِ اسم فاعل اس میں هُمَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۷ھ اَلْقَلَمَانِ مبتدا جَدِيْدَانِ صفت مشبہ اس میں هُمَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(مبتدا بہ ترکیب اشارہ و مشارٌ الیہ)

ذَالِكَ الْكِتَابُ صَادِقٌ	۱ھ	وہ کتاب سچی ہے
هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ	۲ھ	یہ قلم بہترین ہے
هٰذِهِ الْمَرْءَةُ صَالِحَةٌ	۳ھ	یہ عورت نیک ہے
هٰؤُلَاءِ الْمُتَعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ	۴ھ	یہ طلبہ نیک ہیں
هٰذَا الرَّجُلُ ضَاحِكٌ	۱ھ	یہ مرد ہنستا ہے
تِلْكَ الْبَاخِرَةُ جَدِيْدَةٌ	۵ھ	وہ اسٹیمر نیا ہے
أُولٰئِكَ الْعُلَمَاءُ صَادِقُوْنَ	۴ھ	وہ علما، سچے ہیں
تِلْكَ الْمَرْءَةُ جَمِيْلَةٌ	۵ھ	وہ عورت خوبصورت ہے
تَانِكَ الْقَعَادَتَانِ طَوِيْلَتَانِ	۱ھ	وہ دو چارپائیاں لمبی ہیں

ذَانِكَ الْحَصِيْرَانِ مَبْسُوْطَانِ	۶ھ	وہ دو چٹائیاں بچھی ہیں
هٰذَانِ الْمِسْوَاكَانِ جَدِيْدَانِ	۶ھ	یہ دو مسواکیں نئی ہیں
أُولٰئِكَ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ	۸ھ	وہ عورتیں مسلمان ہیں

(ترکیب)

۱ھ ذَالِكَ اسم اشارہ الْكِتَابُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا صَادِقٌ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۲ھ هٰذَا اسم اشارہ اَلْقَلَمُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے ملکر مبتدا نَفِيْسٌ صفت مشبہ اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۳ھ هٰذِهِ اسم اشارہ اَلْمَرْءَةُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، صَالِحَةٌ اسم فاعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۴ھ هٰؤُلَاءِ اسم اشارہ اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، صَالِحُوْنَ اسم فاعل اس میں هُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۵ھ تِلْكَ اسم اشارہ اَلْبَاخِرَةُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، جَدِيْدَةٌ صفت مشبہ اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل،

صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٥ تانك اسم اشارہ القعادتان مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا طویلتانِ صفت مشبہ اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٥ ذانك اسم اشارہ الحصیران مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا مبسوطانِ اسم مفعول اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٥ اولئك اسم اشارہ النساء مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، مسلمات اسم فاعل جمع مؤنث اس میں ھنّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدا بہ ترکیب اضافی)

اِبْنُ زَیْدٍ غُلَامٌ	ع١	زید کا لڑکا خادم ہے
عَبْدُ اللّٰہِ عَالِمٌ	ع٢	عبداللہ عالم ہے
عَبْدُ الرَّسُوْلِ نَبِیْہٌ	ع٣	عبدالرسول ہوشیار ہے
مَاءُ الْبَحْرِ طَاھِرٌ	ع٢	سمندر کا پانی پاک ہے

دَرَّاجَةُ بَكْرٍ جَدِیْدَةٌ	ع٤	بکر کی سائکل نئی ہے
سِكْرُ وَالِ عَمْرٍو وَسِخٌ	ع٦	عمرو کا پائجامہ میلا ہے
عَبْدُ السُّلْطَانِ جَمِیْلٌ	ع٦	بادشاہ کا غلام خوبصورت ہے
مَنْدِیْلُ الْمَرْاَةِ نَفِیْسٌ	ع٦	عورت کا رومال نفیس ہے
مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ	ع١	جنت کی کنجی نماز ہے
مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ وُضُوْءٌ	ع١	نماز کی کنجی وضو ہے
رَسُوْلُ اللّٰہِ رَؤُفٌ	ع٦	اللہ کے رسول مہربان ہیں
قَلَمُ الْحِبْرِ جَدِیْدٌ	ع٦	فونٹن پن نیا ہے
بَوَّابَةُ الْمَدْرَسَةِ مَفْتُوْحَةٌ	ع٥	مدرسہ کا پھاٹک کھلا ہے
دَقِیْقُ الشَّعِیْرِ نَافِعٌ	ع٢	جو کا آٹا فائدہ مند ہے
وَلَدُ الْعَالِمِ جَالِسٌ	ع٢	عالم کا لڑکا بیٹھا ہے
وَلِیْدَةُ زَیْدٍ نَبِیْهَةٌ	ع٤	زید کی لڑکی ہوشیار ہے
سَاعَةُ خَالِدٍ ثَمِیْنَةٌ	ع٤	خالد کی گھڑی قیمتی ہے
وَلَدُ بَكْرٍ صَبِیٌّ	ع١	بکر کا لڑکا بچہ ہے
صِرَاطُ الدِّیْنِ قَوِیْمٌ	ع٦	دین کا راستہ سیدھا ہے

(ترکیب)

ع١ اِبن مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، غلام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع٢ عبداللہ مبتدا عالمٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل

۱ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۳ عبد الرسول مبتدا منبیہ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۶ سیروالہ مضاف عمرو مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، و سیم صفت مشبہ صفت مشبہ بترکیب سابق اپنے فاعل سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۴ درّاجۃ مضاف بکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا جدیدۃ صفت مشبہ اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

۵ بوّابۃ مضاف المدرسۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مفتوحۃ اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(خبر بہ ترکیب اضافی)

زَیْدٌ وَلَدُ خَالِدٍ	۱	زید خالد کا لڑکا ہے
هٰذَا الشَّابُّ سَاكِنُ الْقَرْيَةِ	۲	یہ جوان گاؤں کا رہنے والا ہے
ذَالِكَ لَبَنُ الْبَقَرَةِ	۳	وہ گائے کا دودھ ہے

تِلْكَ بِنْتُ زَيْدٍ	۳	وہ زید کی بیٹی ہے
هٰذَا لَحْمُ الْجَامُوسِ	۳	یہ بھینس کا گوشت ہے
هٰذِهِ الصَّبِيَّةُ بِنْتُ بَكْرٍ	۴	یہ بچی بکر کی بیٹی ہے
عَمْرٌو صَاحِبُ الْمَالِ	۱	عمرو مالدار ہے
وَلَدُ الْعَالِمِ سَمِّي زَيْدٍ	۵	عالم کا لڑکا زید کا ہمنام ہے
هٰذَا دَقِيقُ الْحِنْطَةِ	۳	یہ گیہوں کا آٹا ہے
اَلدَّرَّاجَةُ سَرِيعَةُ السَّيْرِ	۶	سائیکل تیز رفتار ہے
اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ	۱	اللہ سارے عالم کا پروردگار ہے
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	۱	محمد اللہ کے رسول ہیں
اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّينِ	۱	نماز دین کا ستون ہے
هٰذَانِ وَلَدَا خَالِدٍ	۳	یہ دو، خالد کے لڑکے ہیں
تَانِكَ بِنْتَا زَيْدٍ	۳	وہ دو، زید کی بیٹیاں ہیں
هٰؤُلَاءِ مُتَعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ	۳	یہ سب مدرسہ کے طلبہ ہیں
اُولٰئِكَ الرِّجَالُ سَاكِنُوا الْبَلْدَةِ	۴	وہ سب مرد شہر کے رہنے والے ہیں
هَاتَانِ الْمَرْءَتَانِ طَلِيقَتَا الْوَجْهَيْنِ	۵	یہ دو عورتیں ہنس مکھ ہیں
اَلشَّاةُ غَيْرُ مَوْجُودَةٍ	۵	بکری موجود نہیں ہے

(ترکیب)

۱ زید مبتدا، ولد مضاف خالد مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

ع۱ هٰذَا اسم اشارہ الشاب مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتداء ساکن اسم فاعل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القریۃ مضاف الیہ، اسم فاعل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ ذالک اسم اشارہ مبتداء لبنٌ مضاف البقرۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ هٰذه اسم اشارہ الصبیۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتداء بنت مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ ولد مضاف العالم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء سعی مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ الدراجۃ مبتداء سریعۃ صفت مشبہ مضاف ھی کی ضمیر پوشیدہ اسمیں فاعل السیر مضاف الیہ، صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ الشاۃ مبتدا غیر مضاف موجودۃ اسم مفعول واحد مؤنث ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدا بہ ترکیب وصفی)

اَلْعَالِمُ السُّنِّی نَبِیهٌ	ع۱	سُنّی عالم ہوشیار ہے
اَلرَّجُلُ الْعَاقِلُ کَرِیمٌ	ع۲	عقلمند مرد شریف ہے
اَلْمَرْءَۃُ الْمُسْلِمَۃُ صَادِقَۃٌ	ع۳	مسلمان عورت سچی ہے
اَلطَّیَّارَۃُ الْجَدِیْدَۃُ نَفِیْسَۃٌ	ع۴	نیا ہوائی جہاز عمدہ ہے
اَلْمَاءُ النَّظِیْفُ بَارِدٌ	ع۵	صاف پانی ٹھنڈا ہے
اَلسَّیَّارَۃُ الْجَدِیْدَۃُ ثَمِیْنَۃٌ	ع۶	نیا موٹر قیمتی ہے
اَلرَّجُلُ الْجَاهِلُ سَفِیْهٌ	ع۷	جاہل مرد بے وقوف ہے
زَیْدُنِ الْعَاقِلُ سُنِّیٌ	ع۶	عقلمند زید سنی ہے۔
هٰذَ السِّکِّیْنُ حَدِیْدٌ	ع۸	یہ چھری تیز ہے
خَالِدٌ طَلِیْقُ الْوَجْهِ	ع۸	خالد ہنس مکھ ہے

(ترکیب)

ع۱ اَلْعَالِمُ موصوف السنی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء نبیہ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ الرجل موصوف العاقل صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء کریم صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ المرأۃ موصوف المسلمۃ اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل، اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء صادقۃ اسم فاعل ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ الطیارۃ موصوف الجلادۃ صفت مشبہ اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء نفیسۃ صفت مشبہ اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ الماء موصوف النظیف صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا بارد اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ زیدٌ موصوف العاقلُ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء سنیٌ خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ ھٰذا اسم اشارہ السکین مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ

سے مل کر مبتدا حدیدٌ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ خالدٌ مبتداء طلیق صفت مشبہ مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الوجہ مضاف الیہ، صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(خبر بتریکب وصفی) ترجمہ

ھٰذا الرَّجُلُ طَبِیْبٌ حَاذِقٌ	۱	یہ مرد ماہر ڈاکٹر ہے
خَالِدٌ صَدِیْقٌ صَمِیْمٌ	۲	خالد گہرا دوست ہے
زَیْدٌ وَلَدٌ سَعِیْدٌ	۲	زید نیک لڑکا ہے
اَلرَّجُلُ رَفِیْقٌ حَبِیْبٌ	۲	مرد پیارا دوست ہے
ھٰذِہٖ بِنْتٌ عَفِیْفَۃٌ	۳	یہ پارسا لڑکی ہے

ترکیب

۱ ھٰذا اسم اشارہ الرجل مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا طبیبٌ موصوف حَاذِقٌ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ خالد مبتداء صدیقٌ موصوف صمیمٌ صفت مشبہ اس میں ھو

کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتٌ موصوف عَفِيْفَةٌ صفت مشبہ اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مبتدا بہ ضمائر ترجمہ

هُوَ رَجُلٌ	ع۱	وہ مرد ہے
هُمَا مُسْلِمَانِ	ع۲	وہ دو مسلمان ہیں
هُمْ جَالِسُوْنَ	ع۳	وہ (لوگ) بیٹھے ہیں
هِيَ اِمْرَاَةٌ	ع۱	وہ عورت ہے
هُمَا مُؤْمِنَتَانِ	ع۲	وہ دو مومنہ ہیں
هُنَّ جَاهِلَاتٌ	ع۴	وہ سب (عورتیں) جاہل ہیں
اَنْتَ بَطَلٌ	ع۱	تو بہادر ہے
اَنْتِ رَاقِدَةٌ	ع۵	تو سوئی ہے
اَنْتُمَا كَاتِبَانِ	ع۶	تم دونوں کاتب ہو
اَنْتُمْ اَبْطَالٌ	ع۱	تم سب بہادر ہو
اَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ	ع۷	تم سب ایمان والی ہو
اَنْتُمَا جَمِيْلَتَانِ	ع۶	تم دونوں جمال والی ہو
اَنَا صَاحِبُ الْمَالِ	ع۸	میں مالدار ہوں

نَحْنُ اَهْلُ السُّنَّةِ	ع۸	ہم سب اہلسنت ہیں
اَنْتَ شَافِعِيٌّ	ع۱	تو شافعی ہے
اَنَا حَنَفِيٌّ	ع۱	میں حنفی ہوں
نَحْنُ مُتَعَلِّمَانِ	ع۹	ہم (دو) طالب علم ہیں
اَنْتُنَّ جَالِسَاتٌ	ع۴	تم سب بیٹھی ہو
هٰؤُلَاءِ الْوَلَدَانِ طَلِيْقُوا الْوُجُوْهِ	ع۱۰	یہ لڑکے ہنس مکھ ہیں

(ترکیب)

ع۱ هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا رَجُلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ هُمَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مُسْلِمَانِ اسم فاعل اس میں هُمَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ هُمْ ضمیر منفصل جمع مذکر غائب کی مبتدا جَالِسُوْنَ اسم فاعل، اس میں هُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ هُنَّ ضمیر منفصل جمع مؤنث غائب کی مبتدا جَاهِلَاتٌ اسم فاعل اس میں هُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ اَنْتِ ضمیر منفصل مبتداء رَاقِدَةٌ اسم فاعل اس میں اَنْتِ کی

ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ انتما ضمیر منفصل مبتدا، عاتبانِ اسم فاعل اس میں انتما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ انتنّ ضمیر منفصل مبتدا، مومنات اسم فاعل اس میں اَنتُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ انا ضمیر منفصل مبتدا، صاحبُ مضاف المالِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹ نحنُ ضمیر منفصل مبتدا متعلمانِ اسم فاعل اس میں نحنُ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ ھٰؤلاءِ اسم اشارہ الولدان مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، طلیقوا صفت مشبہ مضاف اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، الوجوہ مضاف الیہ، صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(جملہ فعلیہ) ترجمہ

آمَنَ النَّاسُ.	۱ھ	ایمان لائے لوگ

رَاکِبَ زَیْدٌ	۱ھ	سوار ہوا زید
سَمِعَ الوَلَدُ	۱ھ	سنا لڑکے نے
نَصَرَتْ بِنْتٌ	۲ھ	مدد کی ایک لڑکی نے
آمَنَتْ	۳ھ	ایمان لائی وہ
لَنْ یَّرْکَبَ خَالِدٌ	۴ھ	ہرگز نہیں سوار ہوگا خالد
اِسْمَعُوْا	۵ھ	سنو تم سب مذکر
مَضْمَضَ رَجُلٌ	۶ھ	کلی کی ایک مرد نے
زَھَقَ البَاطِلُ	۱ھ	نیست و نابود ہو گیا باطل
لَمْ یَرْکَبُوْا	۷ھ	نہیں سوار ہوئے وہ لوگ
سَمِعْنَا	۴ھ	سنا ہم نے
اِرْکَبُوْا	۵ھ	سوار ہو تم کئی مذکر
اِسْمَعِیْ	۸ھ	سن تو ایک عورت

ترکیب

۱ھ آمَنَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب الناس فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ھ نصرت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب بنت" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ھ آمنت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب، اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ لَنْ حرف ناصب یَرْکَبَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خالدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ اِسْمَعُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر اسمیں واؤ ساکن ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۶ لَمْ حرف جازم یَرْکَبُوا فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ سَمِعْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم، نا ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۸ اِسْمَعِی فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مؤنث حاضر، اس میں یا ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(فاعل بہ ترکیب وصفی) (ترجمہ)

قَرَءَ وَلَدَانِ سَعِیْدَانِ	۱	پڑھا دو نیک بخت لڑکوں نے
تَرْجَمَ الْعَالِمُ النَّبِیْهُ	۲	ترجمہ کیا ہوشیار عالم نے
یَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ	۳	جاتے ہیں نیک مسلمان
یَقْرَءُ زَیْدُنِ الْغَبِیُّ	۴	پڑھتا ہے کند ذہن زید
جَلَسَتِ الْمَرْتَانِ الْعَاقِلَتَانِ	۵	بیٹھیں دو عقلمند عورتیں
یَسْمَعُ وَلَدٌ ذَهِیْنٌ	۶	سنتا ہے ذہین لڑکا
جَلَسَ صَبِیٌّ سَعِیْدٌ	۷	بیٹھا نیک، بخت بچہ

(ترکیب)

۱ قَرَءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وَلَدَانِ موصوف سَعِیْدَانِ صفت مشبہ، اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ تَرْجَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب الْعَالِمُ موصوف النَّبِیْهُ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ یَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب الْمُسْلِمُوْنَ موصوف الصَّالِحُوْنَ اسم فاعل اسمیں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ یَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدُنِ موصوف الْغَبِیُّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ جَلَسَتِ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب الْمَرْتَانِ موصوف الْعَاقِلَتَانِ اسم فاعل اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ جَلَسَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب صَبِیٌّ موصوف سَعِیْدٌ صفت مشبہ، اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(فاعل بترکیب اضافی) ترجمہ

اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم)	۱ھ	حکم دیا اللہ کے رسول نے
ذَھَبَ صَاحِبُ الْمَالِ	۱ھ	گیا مالدار
یَلْعَبُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ	۲ھ	کھیلتے ہیں مدرسہ کے لڑکے
تَرْجَمَ عُلَمَاءُ الْاِسْلَامِ	۱ھ	ترجمہ کیا علماء اسلام نے
یُتَرْجِمُ عَمُّ خَالِدٍ	۲ھ	ترجمہ کرتے ہیں خالد کے چچا
تَذْھَبُ نِسَاءُ الْقَرْیَۃِ	۳ھ	جاتی ہیں گاؤں کی عورتیں
غَسَلَتْ زَوْجَۃُ زَیْدٍ	۴ھ	دھویا زید کی بیوی نے
یَضْحَکُ عَبْدُ الرَّسُوْلِ	۲ھ	ہنستا ہے عبد الرسول
قَرَأَتْ بَنَاتُ بَکْرٍ	۴ھ	پڑھیں بکر کی بیٹیاں

ترکیب

۱ھ اَمَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ مضاف اللّٰہِ اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے

فعل عمل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ھ یَلْعَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وِلْدَانُ مضاف الْمَدْرَسَۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ھ تَذْھَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب، نِسَاءُ مضاف الْقَرْیَۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ھ غَسَلَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب زَوْجَۃُ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(فاعل بہ ترکیب اشارہ و مشار الیہ)

اَقْرَءَ اھٰذَ الْمَوْلَوِیُّ	۱ھ	پڑھایا اس مولوی نے
عَلَّمَتْ ھٰذِہِ الْمَرْءَۃُ	۲ھ	تعلیم دی اس عورت نے
تَقْرَءُ تِلْکَ الصَّبِیَّۃُ	۳ھ	پڑھتی ہے وہ بچی
قَاتَلَ ھٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ	۱ھ	جنگ کیا ان مردوں نے
نَاظَرَ تِلْکَ الْعُلَمَاءُ	۱ھ	مناظرہ کیا ان علماء نے
فَھَّمَ ذَالِکَ السُّنِّیُّ	۱ھ	سمجھایا اس سنی نے
ذَھَبَتْ ھٰذِہِ الْبَنَاتُ	۲ھ	گئیں یہ لڑکیاں
قَرَأَ ھٰذَانِ الْوَلَدَانِ	۱ھ	پڑھا ان دو لڑکوں نے

ترکیب

ع۱ اَقْرَءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب هٰذَا اسم اشارہ المولوی مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ عَلِمَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب هٰذِهٖ اسم اشارہ المرءۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ تَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب تلک اسم اشارہ الصبیۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(مع ربط ترکیب فعل و فاعل) ترجمہ

زَيْدٌ ضَرَبَ	ع۱	زید نے مارا
اَلْكَافِرُ اَسْلَمَ	ع۱	کافر اسلام لایا
اَلرِّجَالُ قَاتَلُوْا	ع۲	مردوں نے جنگ کیا
اَلدَّوْلَةُ الْهِنْدِيَّةُ اَعْلَنَتْ	ع۳	ہندوستانی حکومت نے اعلان کیا
اَلدَّوْلَةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ طَالَبَتْ	ع۳	پاکستانی حکومت نے مطالبہ کیا
هٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ اَعْلَنُوْا	ع۴	ان علماء نے اعلان کیا
وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ خَطَبُوْا	ع۵	مدرسہ کے لڑکوں نے تقریر کی
اَلْمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوْا	ع۲	مسلمانوں نے مدد کیا

اَلْمَرْءَةُ ضَرَبَتْ	ع۱	عورت نے مارا
اَلصَّبِيُّ قَرَأَ	ع۱	بچہ نے پڑھا
اَلنَّاسُ يَخْطُبُوْنَ	ع۲	لوگ تقریر کرتے ہیں (کریں گے)
اَلنِّسَاءُ يَعْلَمْنَ	ع۳	عورتیں جانتی ہیں (جانیں گی)
اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ يَذْهَبُوْنَ	ع۴	طلبہ جاتے ہیں (جائیں گے)
مُسْلِمُوْا بَمْبَئَ ذَهَبُوْا	ع۵	بمبئے کے مسلمان گئے
مُوْلَوِيَا بَلْدَةٍ جَلَسَا	ع۱	شہر کے دو مولوی بیٹھے

ترکیب

ع۱ زَيْدٌ مبتدا ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ اَلرِّجَالُ مبتدا، قَاتَلُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ اَلدَّوْلَةُ موصوف الْهِنْدِيَّةُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَعْلَنَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ هٰؤُلَاءِ اسم اشارہ العلماء مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ

سے مل کر مبتدا، اھلنوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ ولدان مضاف المدرسۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، خطبوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ المرءۃ مبتدا، ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب اسمیں ھی کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ الناس مبتدا یخطبون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ النساء مبتدا، یعلمن فعل مضارع معروف صیغہ جمع مونث غائب نون مفتوح ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹ مولویا مضاف البلدۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، جلسا فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(جملہ اسمیہ استفہامیہ) (ترجمہ)

ماھٰذا ؟	۱	یہ کیا ہے ؟
ھٰذا قلمٌ	۲	یہ قلم ہے
من انتَ ؟	۳	تو کون ہے ؟
أنا زیدٌ	۴	میں زید ہوں
مَن ضَرَبَ ؟	۵	کس نے مارا ؟
ضَرَبَ خالدٌ	۶	خالد نے مارا
متی ذھابُ زیدٍ ؟	۷	زید کا جانا کب ہے ؟
کیفَ مزاجُ عمروٍ ؟	۷	عمرو کی طبیعت کیسی ہے ؟
اینَ السکّینُ ؟	۱	چھری کہاں ہے ؟
کم مالُ زیدٍ ؟	۸	زید کا مال کتنا ہے ؟
کمِ السّاعۃُ ؟	۹	کتنا بجا ہے ؟

ترکیب

۱ ما اسم استفہام مبتدا ھٰذا اسم اشارہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۲ ھٰذا اسم اشارہ مبتدا قلمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ من اسم استفہام مبتدا انتَ ضمیر مرفوع منفصل خبر، مبتدا اپنی خبر سے

مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۴ انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا زیدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ من اسم استفہام مبتدا ضرب فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۶ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب خالدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ متی اسم استفہام مبتدا ذھابُ مصدر مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۸ کم استفہامیہ مبتدا مال مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۹ کم استفہامیہ مبتدا الساعۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(فعل مجہول)

فُتِحَ البَابُ	۱ھ	کھولا گیا دروازہ
ضُرِبَ مثلٌ	۱ھ	بیان کی گئی ایک مثل
غُسِلَ الثوبُ	۱ھ	دھویا گیا کپڑا
رُفِعَ الصوتُ	۱ھ	بلند کی گئی آواز
قُطِعَ الثوبُ	۱ھ	کاٹا گیا کپڑا

اُکرِمَ العالِمُ	۱ھ	تعظیم کیا گیا عالم
لُبِسَ السِّروَالُ	۱ھ	پہنا گیا پاجامہ
جُرِحَ الوَجہُ	۱ھ	زخمی کیا گیا چہرہ
قُرِءَ القرآنُ	۱ھ	پڑھا گیا قرآن
اَلنَّاسُ قُتِلُوا	۲ھ	لوگ قتل کئے گئے
اَلنِّسَاءُ ضُرِبْنَ	۳ھ	عورتیں ماری گئیں
کُسِرَ اللوحُ	۱ھ	توڑی گئی تختی

ترکیب

۱ھ فُتِحَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الباب نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ھ الناس مبتدا قتلوا فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واو ضمیر متصل بارز نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ھ النساء مبتدا ضربن فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مؤنث غائب اسمیں نون مفتوح ضمیر بارز متصل نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نائب فاعل

(بترکیب وصفی، اضافی اور اشاری)

ترجمہ

وُجِدَ المَاءُ البَارِدُ	۱ھ	پایا گیا ٹھنڈا پانی

شَرِبَ الماءُ الحَمِيمُ	ع۲	پیا گیا گرم پانی
عُجِنَ دقيقُ الحنطةِ	ع۳	گوندھا گیا گیہوں کا آٹا
اكلَ هٰذا الأرزُّ	ع۴	کھایا گیا یہ چاول
اُفرِغَ زيتُ الغارِ	ع۳	انڈیلا گیا مٹی کا تیل
بُسِطَتِ المائدةُ	ع۵	بچھایا گیا دسترخوان
نوم عبدَ اللهِ	ع۳	سلایا گیا عبداللہ
جُرِحَ وجهُ الصبيِّ	ع۳	زخمی کیا گیا بچہ کا چہرہ
غُسِلَ ثوبُ المرأةِ	ع۳	دھویا گیا عورت کا کپڑا
اُقرِءَ عبدُ النبي	ع۳	پڑھایا گیا عبدالنبی
قرعت هٰذه البوّابةُ	ع۶	کھٹکھٹایا گیا یہ پھاٹک
تلك القعادةُ وضعت	ع۷	وہ چارپائی بچھائی گئی
سُمِعَ صوتُ النّاسِ	ع۳	سنی گئی لوگوں کی آواز

ع۱ وجد فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الماء موصوف البارد اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ شُرِبَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الماء موصوف الحمیم صفت مشبہ، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ عُجِنَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب دقیق مضاف الحنطۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ اكل فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب هٰذا اسم اشارہ الارز مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ بسطت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب المائدۃ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ قرعت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب هذه اسم اشارہ البوابۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ تلك اسم اشارہ القعادۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، وضعت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(منصوبات) مفعول بہ

(ترجمہ)

قَتَلَ زَيْدٌ فِيلًا	ع۱	زید نے ایک ہاتھی کو مار ڈالا

سَمِعْتُ آيَةً	ع۱	میں نے ایک آیت سُنی
قَرَءَ الْعَالِمُ سُوْرَةً	ع۱	عالم نے ایک سورت پڑھی
رَأَيْتُ الطَّيَّارَةَ	ع۲	میں نے ہوائی جہاز دیکھا
بَكْرٌ اَذْهَبَ السَّيَّارَةَ	ع۳	بکر موٹر لے گیا
قَرَءْتُ آيَاتٍ	ع۲	میں نے کئی آیتیں پڑھیں
اَلصَّبِيَّةُ تَقْرَءُ الْقُرْآنَ	ع۴	بچی قرآن پڑھتی ہے
اَكَلْتُ الْخُبْزَ	ع۲	میں نے روٹی کھائی
زَيْدٌ قَرَءَ الدَّرْسَ	ع۳	زید نے سبق پڑھا
لَا تَضْرِبِ الْكَلْبَ	ع۵	تو کتے کو مت مار
عَلَّمَ اَبُوْ زَيْدٍ خَالِدًا	ع۶	زید کے باپ نے خالد کو سکھایا
اَلْوَلَدَانِ يَقْرَءُوْنَ الدَّرْسَ	ع۷	لڑکے سبق پڑھتے ہیں
اُكْتُبْ كِتَابًا	ع۸	تو ایک خط لکھ
نَاظَرْتُ الْمُلْحِدِيْنَ	ع۹	میں نے بے دینوں سے مناظرہ کیا
بَكْرٌ يُقْرِءُ الْمُسْلِمِيْنَ	ع۱۰	بکر مسلمانوں کو پڑھاتا ہے
اَلرِّجَالُ شَرِبُوا الْمَاءَ	ع۱۱	لوگوں نے پانی پیا
اِعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ	ع۱۲	تم لوگ نیک عمل کرو

(ترکیب)

ع۱ قَتَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدًا فاعل فَيْلًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ سَمِعَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز متصل فاعل آيَةً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ بَكْرٌ مبتدا اَذْهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل السَّيَّارَةَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ اَلصَّبِيَّةُ مبتدا تَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل الْقُرْآنَ مفعول بہ فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ لَا تَضْرِبْ فعل نہی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل الْكَلْبَ مفعول بہ فعل نہی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۶ عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل الدَّرْسَ مفعول بہ فعل ماضی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ اَلْوَلَدَانِ مبتدا يَقْرَءُوْنَ مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الدَّرْسَ مفعول بہ فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ اُكْتُبْ فعل امر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع

پوشیدہ فاعل کتابًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹ ناظرت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل مرفوع فاعل الملحدین اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ بکرٌ مبتدا تقرء فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل المسلمین اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

۱۱ الرجالُ مبتدا شربوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الماء مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ اعملوا فعل امر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الصالحات اسم فاعل اس میں ھن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف محذوف الاعمال کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مفعول بہ بترکیب وصفی، اشاری، واضافی

(ترجمہ)

أقتلتَ الرَّجل الشجاعَ	۱	کیا تم نے بہادر مرد کو مار ڈالا
شربتُ الماءَ الحميمَ	۲	میں نے گرم پانی پیا
الرّجالُ اكلوا السمن القريحَ	۳	لوگوں نے خالص گھی کھایا
الناس يشربون لبن الشاة	۴	لوگ بکری کا دودھ پیتے ہیں
رَأيتُ هندًا وكيًا	۵	میں نے ایک ہندو کو دیکھا
الهنادك لايأكلون لحم البقرة	۶	ہندو گائے کا گوشت نہیں کھاتے ہیں
حَرَّمَ الله لحمَ الخنزير	۷	اللہ نے سور کا گوشت حرام کیا
زيدٌ لايلبس سروالًا وسنجًا	۸	زید میلا پائجامہ نہیں پہنتا ہے
الصبيّ شرب هٰذا الماءَ	۹	بچہ نے یہ پانی پیا
ضربتُ هٰذين الولدين	۱۰	میں نے ان دو لڑکوں کو مارا
اتعلم اللغة العربية	۱۱	میں عربی زبان سیکھتا ہوں
اعرف اخا بكرٍ	۱۱	میں بکر کے بھائی کو پہچانتا ہوں
علم زيدٌ هٰذه اللسان	۱۲	زید نے یہ زبان سیکھائی
يقرءُ ابو خالدٍ ابا زيدٍ	۱۳	خالد کے باپ زید کے باپ کو پڑھاتے ہیں
ضرب عم بكرٍ اخا عمرو	۱۴	بکر کے چچا نے عمرو کے بھائی کو مارا
اخو زيد يشرب الماءَ البارد	۱۵	زید کا بھائی ٹھنڈا پانی پیے گا
يكره ذو المال بكرًا	۱۶	مال والا بکر کو ناپسند کرتا ہے

اعظم ذا العلم ؎ میں علم والے کی تعظیم کرتا ہوں

عبد الرسول یعلم اللغۃ الاردویۃ ؎ عبدالرسول اردو زبان جانتا ہے

الکفار یکذبون ایات القرآن ؎ کفار قرآن کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں

ترکیب

؎ أ ہمزۂ استفہام قتلت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر تا ضمیر بارز متصل فاعل الرجل موصوف الشجاع صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

؎ شربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تا ضمیر مرفوع متصل فاعل الماء موصوف الحمیم صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اسم فاعل اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

؎ الرجال مبتدا اکلوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز متصل فاعل السمن موصوف القریۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

؎ الناس مبتدا یشربون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز متصل فاعل، لبن مضاف الشاۃ مضاف الیہ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

؎ رئیت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں ت ضمیر متصل بارز فاعل ھند وکیلا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

؎ حرم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی (اللہ) کلمۂ جلالت فاعل لحم مضاف الخنزیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

؎ زیدا مبتدا لا یلبس فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سربالا موصوف وسخا صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

؎ الصبی مبتدا اشرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، ھذا اسم اشارہ الماء مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

؎ ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم ت ضمیر متصل بارز فاعل ھذین اسم اشارہ الولدین مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

؎ اتعلم فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا ضمیر پوشیدہ

فاعل اللغة موصوف العربية صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ اعرف فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل اخا مضاف بکرٌ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ علم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ فاعل ھذا اسم اشارہ اللسان مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۳ یقرء فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ابو مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ایا مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عمر مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، اخا مضاف عمرو مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ اخو مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا یشرب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الماء موصوف البارد صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶ یکرہ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ذو مضاف المال مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل فاعل، بکرًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مقبول بہ پبلشرز ترجمہ

زَیْدٌ ضَرَبَہٗ	۱	زید نے اس کو مارا
ضَرَبَ زَیْدٌ اِیَّاہُ	۲	زید نے مارا اس کو
قَتَلْتُھُمَا	۳	میں نے ان دو کو مار ڈالا
نَصَرْتُھُنَّ	۴	تو نے ان کی (عورتوں) کی مدد کی
نَنْصُرُھُمْ	۵	ہم ان لوگوں کی مدد کریں گے
اَشْرَبُھَا	۶	میں اس کو پیتا ہوں
خَالِدٌ اَکْرَمَنَا	۷	خالد نے ہماری تعظیم کی
اَخُوْ زَیْدٍ اَدَّبَنِیْ	۸	زید کے بھائی نے مجھے پڑھایا
اَللّٰہُ خَلَقَکُمْ	۱	اللہ نے تم لوگوں کو پیدا فرمایا
یُکْرِمُ زَیْدٌ اِیَّایَ	۸	زید تعظیم کرتا ہے میری
طَلَبَکَ خَالِدٌ	۹	خالد نے تم کو بلایا
زَیْدٌ اَخْرَجَکُنَّ	۱	زید نے تم کو (عورتوں) کو نکالا
طَلَبَ زَیْدٌ اِیَّایَ	۴	زید نے بلایا مجھ کو
اَکْرَمْتُکُمَا	۱	میں نے تم دو کی تعظیم کی

مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ھ ننصرھم میں ننصر فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلم اسمیں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل ھم ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ھ اشرب بہا اسمیں اشرب فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل اور ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ھ اخو مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اقرئی میں اقرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ت وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ھ یکرم فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ فاعل ایای ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹ھ طلبک میں طلب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ خالدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ھ غسلتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل لوحی مضاف، زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ھ لوحا مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مغسولان اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ

مدحتك	۱ھ	میں نے تمہاری تعریف کی
علّم بكرٌ إيّاك	۲ھ	بکر نے تعلیم دی تم کو
علّمك بكرٌ	۳ھ	بکر نے تم کو تعلیم دی،
أرسل النّاسُ إيّاهُم	۴ھ	لوگوں نے بھیجا ان سب کو
غسلتُ لوحي زيدٍ	۵ھ	میں نے زید کی دو تختیاں دھوئیں
لوحا زيدٍ مغسولان	۶ھ	زید کی دونوں تختیاں دھلی ہوئی ہیں
نصرتُ مسلمي بمبئي	۷ھ	میں نے بمبئی کے مسلمانوں کی مدد کی
ذالك الولد قرأ سورتي القرآن	۸ھ	اس لڑکے نے قرآن کی دو سورتیں پڑھیں

ترکیب

۱ھ زیدٌ مبتدا ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ھ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ فاعل ایاہ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ھ قتلتهما میں قتلتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اور ھما ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ھ نصرتهن میں نصرتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تْ ضمیر بارز متصل فاعل ھن ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور

نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ ذالک اسم اشارہ الولد مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سورتی مضاف القرآن مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مفعول فیہ

		ترجمہ
زَیْدٌ یَسْکُنُ الْقَرْیَةَ	۱	زید گاؤں میں رہتا ہے
ضَرَبْتَ الْیَوْمَ	۲	تو نے آج مارا
الرَّجُلُ یَذْهَبُ غَدًا	۱	مرد کل جائے گا
قَرَأْتُ اَمْسِ	۳	میں نے کل پڑھا
اَکَلَ النَّاسُ قَبْلَ الْکِتَابَةِ	۴	لوگوں نے لکھنے سے پہلے کھایا
دَفَنْتُ الْمَالَ تَحْتَ الْاَرْضِ	۵	میں نے زمین کے نیچے مال دفن کیا
جَلَسْتُ فَوْقَ السَّیَّارَةِ	۶	میں موٹر کے اوپر بیٹھا
قَتَلَ زَیْدٌ خَلْفَ الدَّارِ	۱	زید نے گھر کے پیچھے قتل کیا
لَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی	۸	یاد آنے کے بعد مت بیٹھ
وَقَفَ الرَّجُلُ قُدَّامَ السَّیَّارَةِ	۱	مرد موٹر کے آگے کھڑا ہو
لَا تَکْتُبْ بَعْدَ الْعَصْرِ	۱	عصر کے بعد نہ لکھو

زَیْدٌ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ عِنْدَ خَالِدٍ	۹	زید نے خالد کے پاس قرآن پڑھا
بُسِطَ الْحَصِیْرُ اَمَامَ زَیْدٍ	۱	چٹائی زید کے آگے بچھائی گئی
ذَهَبَ عَمْرٌو بَعْدَ الْعِشَاءِ	۱	عمرو عشاء کے بعد گیا
اَبُوْکَ اَکَلَ الطَّعَامَ هٰهُنَا	۱	تیرے باپ نے یہاں کھانا کھایا
اِجْلِسْ ثَمَّ	۱	تم وہاں بیٹھو
اَیْنَ قَلَمُکَ	۱	تیرا قلم کہاں ہے؟

ترکیب

۱ زیدٌ مبتدا یسکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القریۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاظر اسمیں ت ضمیر بارز متصل فاعل الیوم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ قرأت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں ت ضمیر بارز متصل فاعل امس مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ اکل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الناس فاعل قبل مضاف الکتابۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ دفنت فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم اسمیں ت ضمیر بارز متصل فاعل المال مفعول بہ تحت مضاف الارض مضاف الیہ، مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ جلستُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل فوق مضاف السیارۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ لا تفعل فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل لفعل مضاف ذکریٰ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۸ زیدٌ مبتدا قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ عند مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹ بُسِطَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الحصیر نائب فاعل امام مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ ابو مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اکل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الطعام مفعول بہ ھٰھنا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ اجلس فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل

ثم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۲ این اسم استفہام مبتدا قلمک میں قلم مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

مفعول مطلق و مفعول لہٗ (ترجمہ)

۱	اَرْسَلَ اللّٰہُ الْاَنْبِیَاءَ ھِدَایَۃً	اللہ نے انبیاء کو ہدایت دینے کیلئے بھیجا
۲	لَا تَقْتُلْ غَضَبًا	غصہ کیوجہ سے مت قتل کرو
۳	سَلِّمُوا تَسْلِیْمًا	خوب سلام پڑھو
۴	جلستُ جلسۃ العالم	میں عالم کے بیٹھنے کی طرح بیٹھا
۵	ضرب زید ضربۃً	زید نے ایک بار مارا
۶	فعلی اجھالۃً	انھوں نے نادانی کی وجہ سے کیا
۷	سئل زیدٌ ایای القرطاس	زید نے مجھ سے کاغذ مانگا
۸	قرأ خالدٌ کتاب اللّٰہ	خالد نے اللہ کی کتاب پڑھی
۹	ضربنی اخو بکر تادیبًا	بکر کے بھائی نے مجھکو ادب کیلئے مارا
۱۰	من اقرأ ولدک	کس نے تیرے لڑکے کو پڑھایا
۱۱	ابوک خالی	تیرا باپ میرا ماموں ہے
۱۲	الخالُ اخو الامّ	ماموں ماں کا بھائی ہے

ترکیب

۱ ارسل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اللہ کلمۂ جلالت فاعل

الانبیاءَ مفعول بہ ھدایۃً مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ لَا تقتل فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل غضبًا مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۳ سلموا فعل امر صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل، تسلیمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۴ جلستُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز فاعل جلسۃ مصدر مضاف العالم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ضربۃً مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ فعلوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل ذٰلک مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ سُئل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ایای مفعول بہ اول القرطاس مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۸ قراءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی خالدٌ فاعل کتاب مضاف (اللہ) کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹ ضربنی میں ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ن وقایہ کی

ی مفعول بہ اخو مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، تادیبًا مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ مَن اسم استفہام مبتدا اقرء فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ولد مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۱ ابوک میں ابو مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خالی میں خال مضاف یای متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ الخال مبتدا اخو مضاف الام مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مفعول بہ اسمائے استفہام) ترجمہ

مَنْ ضَرَبْتَ ؟	۱	تو نے کس کو مارا
مَاسَئَلْتَ ؟	۱	تو نے کیا مانگا
مَتٰی ذَھَبَ زَیْدٌ	۲	زید کب گیا
کَیْفَ نَسْمَعُ	۳	ہم کیسے سنیں گے
اَیْنَ یَسْکُنُ خَالُ زَیْدٍ	۴	زید کا ماموں کہاں رہتا ہے
ھُوَ یَسْکُنُ الْبَلْدَۃَ	۵	وہ شہر میں رہتا ہے

كَمْ اَخَذْتَ	۱	تو نے کتنا لیا
اَخَذْتُ نِصْفَ الرُّوبِيَّةِ	۲	میں نے آدھا روپیہ لیا
كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	۳	تیرے رب نے کیسا کیا
مَتَى تَقْرَءُ الصَّبِيَّةُ	۴	بچی کب پڑھتی ہے
مَا اَكْتُبُ	۵	میں کیا لکھوں
اُكْتُبْ دَرْسَكَ	۶	تو اپنا سبق لکھ
مَا اسْمُكَ	۷	تمہارا نام کیا ہے
اِسْمِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْقَادِرِيُّ	۸	مرا نام عبدالرحمٰن قادری ہے
اِسْمُ عَمِّ خَالِدٍ اَبُوبَكْرٍ	۹	خالد کے چچا کا نام ابوبکر ہے
هَلْ رَاَيْتَ اَبَابَكْرٍ ؟	۱۰	کیا تو نے ابوبکر کو دیکھا
مَا رَاَيْتُهُ	۱۱	میں نے اس کو نہیں دیکھا

ترکیب

۱ مَنْ اسم استفہام مفعول بہ مقدم ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز متصل مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲ مَتَى اسم استفہام مفعول فیہ مقدم ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۳ كَيْفَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم نَسْمَعُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ

فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۴ اَيْنَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالٌ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۵ هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اَلْبَلْدَةَ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ اَخَذْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل، نِصْفَ مضاف اَلرُّوبِيَّةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ كَيْفَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم فَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی رَبُّكَ میں رَبُّ مضاف كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۸ مَتَى اسم استفہام مفعول فیہ مقدم تَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلصَّبِيَّةُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹ مَا اسم استفہام مفعول فیہ مقدم اَكْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں، اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۰ اکتب فعل امر حاضر معروف اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل
درسک میں درس مضاف ک ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۱ ما اسم استفہام مبتدا اسمک میں اسم مضاف، ک ضمیر خطاب
مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
انشائیہ ہوا۔

۱۲ اسمی میں اسم مضاف یا ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا عبد الرحمن موصوف القادری اسم
منسوب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳ اسم مضاف عم مضاف الیہ، مضاف خالد مضاف الیہ،
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ابو بکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

۱۴ ھل حرف استفہام رئیت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر
اس میں ت ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل ابا بکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۵ ما رئیتہ، میں ما رئیت فعل ماضی معروف منفی صیغہ واحد متکلم اسمیں

ت ضمیر بارز متصل مرفوع فاعل ہ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(حال ذوالحال)

قام زیدٌ ضاحکًا	۱	زید ہنستا ہوا آیا
یقرأ خالدٌ جاھرًا	۲	خالد زور سے پڑھتا ہے
کتب الرجلان جالسین	۳	دو مردوں نے بیٹھ کر لکھا
ضرب زیدٌ اخاہ مشدودًا	۴	زید نے اپنے بھائی کو باندھ کر مارا
الطلبۃ ذھبوا راکبین	۵	طلبہ سوار ہو کر گئے
وجدت خالدًا وھو یکتب	۶	میں نے خالد کو لکھتے ہوئے پایا
ارسل اللہ نبیًا شاھدًا	۷	اللہ نے ہمارے نبی کو حاضر بنا کر بھیجا
جلس الملحد ساکتًا	۸	بے دین چپ ہو کر بیٹھا
رجع السنی سالمًا	۹	سنی بخیریت لوٹا
اخطب بعد الاکل	۱۰	میں کھا کر تقریر کروں گا
رئیت عمتی حزینۃً	۱۱	میں نے اپنی پھوپھی کو غمگین دیکھا
جلسنا متادبین عند استاذنا	۱۲	ہم اپنے استاذ کے پاس ادب سے بیٹھے
قرأت ناظرًا	۱۳	میں نے دیکھ کر پڑھا

۱ قام فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زید

ذوالحال صاحبًا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ یقرءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خالدٌ ذوالحال جاھرًا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ کتب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الرجلان ذوالحال جالسین اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل اخا مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال، مشدودًا اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ الطلبۃ مبتدا ذھبوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز متصل مرفوع ذوالحال، راکبین اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ وجدتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل خالدًا ذوالحال واؤ حالیہ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مکتب فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ ارسل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (اللہ) اسم جلالت فاعل نبینا میں بنی مضاف نا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال شاھدًا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۸ اخطبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل بعد مضاف الاکل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹ رئیتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم عمتی میں عمۃ مضاف یای متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال حزینۃً صفت مشبہ اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ جلسنا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اسمیں انا ضمیر بارز مرفوع متصل ذوالحال متادبین اسم فاعل اسمیں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل عندہ مضاف استاذ مضاف الیہ مضاف تا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عندہ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ قرءت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں ت ضمیر بارز مرفوع متصل ذوالحال، ناظرًا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(تمیز)

زیدٌ اکبرُ سنًا	۱	زید عمر میں بڑا ہے
انا اکثرُ مالًا	۱	میں زیادہ مال والا ہوں
ھذا الرجلُ اطیبُ نفسًا	۲	یہ مرد پاکیزہ طبیعت والا ہے
السنی متصلبٌ اعتقادًا	۳	سنی عقیدہ میں پختہ ہے
اخو بکرٍ صغیرٌ سنًا	۴	بکر کا بھائی عمر میں چھوٹا ہے
رأیتُ عشرین قلمًا	۵	میں نے بیس قلم دیکھا
ھو کاملٌ ایمانًا	۳	وہ ایمان میں کامل ہے
نحن اھلُ السنۃ عقیدۃً	۳	ہم عقیدہ میں اہلسنت ہیں
زیدٌ افضل علمًا	۱	زید علم میں افضل ہے
ھذا الولدُ اسبق قراءۃً	۲	یہ لڑکا پڑھنے میں آگے ہے

ترکیب

۱ زیدٌ مبتدا اکبرُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سنًا تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ ھذا اسم اشارہ الرجل مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا اطیبُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نفسًا تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ السنی مبتدا متصلبٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اعتقادًا تمیز نسبت، اسم فاعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ اخو مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا صغیرٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سنًا تمیز نسبت، شبہ فعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ رأیتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں ت ضمیر بارز فاعل عشرین ممیز قلمًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ نحن ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اھل مضاف السنۃ مضاف الیہ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیز عقیدۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(منادیٰ) ترجمہ

يَا اللّٰهُ	ع۱	اے اللہ
اُنْصُرِ الْمُسْلِمِيْنَ	ع۲	تو مسلمانوں کی مدد فرما
يَا زَيْدُ	ع۱	اے زید
لَا تَظْلِمْ اَخَاكَ	ع۳	تو اپنے بھائی پر ظلم مت کر
اَللّٰهُمَّ	ع۴	اے اللہ
اَرْزُقْنَا الْجَنَّةَ	ع۵	تو ہمیں جنت نصیب کر
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ	ع۶	اے اللہ کے رسول
اُنْظُرْ حَالَنَا	ع۷	آپ ہمارے حال پر نظر فرمائیے
يَا رَبَّنَا	ع۶	اے ہمارے رب
ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	ع۵	تو ہمارے قدم کو ثابت رکھ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	ع۶	اے سارے جہان کے پروردگار
اَصْلِحِ الْمُسْلِمِيْنَ	ع۲	مسلمانوں کی اصلاح کر
اِشْفَعْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ	ع۸	شفاعت فرمائیے اے اللہ کے نبی
يَا رَجُلُ	ع۱	اے شخص
لَا تَقْتُلْ زَيْدًا	ع۹	تو زید کو نہ قتل کر
يَا رَبِّ	ع۶	اے میرے رب

تَقَبَّلْ دُعَائِيْ	ع۶	تو میری دعا قبول فرما
يَا عَبْدَ الرَّسُوْلِ	ع۱	اے عبد الرسول
تَعَلَّمِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	ع۱۰	تو عربی زبان سیکھ

(ترکیب)

ع۱ یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدًا مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۲ انصر فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل المسلمین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۳ لاتظلم فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اخا مضاف ك ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۴ اللّٰھم اسم جلالت منادیٰ معرفہ مبنی بر ضمہ منصوب محلاً مفعول بہ ادعو محذوف کا، ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۵ ارزقنا میں ارزق فعل امر حاضر معروف اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، الجنۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۶ یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد

ع۴ اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل رسول مضاف اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۵ انظر فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل حالنا میں حال مضاف نا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۸ اشفع فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (یا نبی اللہ کی ترکیب یا رسول اللہ کی طرح ع۶ پر ہے)

ع۹ لا تقتل فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۰ تعلم فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اللغۃ موصوف العربیۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(حروف مشبہ بہ فعل) ترجمہ

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ	ع۱	بے شک اللہ جانتا ہے
اِنَّ اللّٰہَ عَالِمُ الْغَیْبِ	ع۲	بے شک اللہ عالم الغیب ہے
اِنَّ اللّٰہَ عَلَّمَ النبی الغیب	ع۳	بے شک اللہ نے نبی کو غیب دیا ہے
اِنَّ الْغَیْبَ معلوم النبی	ع۴	بے شک غیب نبی کو معلوم ہے
اعلم ان زیدًا حنفیٌ	ع۵	تم جان لو کہ زید حنفی ہے

کَانَ عمرٌو عالمٌ	ع۶	عمر گویا کہ عالم ہے
انی سنیٌ	ع۷	بے شک میں سنی ہوں !
انی اقرء القرآن	ع۸	بے شک میں قرآن پڑھتا ہوں
انّا اصحابُ المال	ع۹	بے شک ہم مالدار ہیں
انّا مسلمون	ع۱۰	بیشک ہم مسلمان ہیں
لیت بکرا نبیہٌ	ع۱۱	کاش کہ بکر ہوشیار ہوتا
ان بکرا لم یقدم لکن صدیقہ حاضرٌ	ع۱۱	بیشک بکر نہیں آیا لیکن اس کا دوست حاضر ہے
لعلّ عمرًا یقرءُ	ع۱۲	شاید عمرو پڑھتا ہے
انّہٗ جالسٌ	ع۶	بیشک وہ بیٹھا ہے
اِنَّکِ قاعدۃٌ	ع۱۳	واقعی تو بیٹھی ہے
انَّ المنفقین کاذبون	ع۱۰	منافقین ضرور جھوٹے ہیں
اِنَّ ھٰذِہٖ بنت خالدٍ	ع۱۴	بیشک، یہ خالد کی بیٹی ہے
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ	ع۱۵	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں
سَمِعْتُ انکم قتلتم الفیل	ع۱۶	میں نے سنا ہے کہ تم لوگوں نے ہاتھی کو مار ڈالا ہے
اِنَّ اَبَا بَکْرٍ عَلِیْلٌ	ع۱	واقعی ابوبکر بیمار ہے
اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ	ع۱۷	بیشک نیکیاں برائیوں کو لیجاتی ہیں

ترکیب

ع۱ اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل زیدًا اس کا اسم علیمٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،

ان حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٢ ان حرف مشبہ بفعل اسم جلالت اس کا اسم عالمٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الغیب الف لام برائے تعریف غیب مضاف الیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، ان حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٣ ان حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم علم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البنی مفعول بہ اول الغیب مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٤ إن حرف مشبہ بفعل الغیب اس کا اسم معلوم اسم مفعول مضاف البنی نائب فاعل مضاف الیہ، اسم مفعول مضاف اپنے نائب فاعل مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٥ اعلم فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل ان حرف مشبہ بفعل موصول حرفی زیدًا اس کا اسم حنفیٌ اسم منسوب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تبادیل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ —

٦ کان حرف مشبہ بفعل عمرًا اس کا اسم عالمٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،

حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٧ ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم سنیٌ اسم منسوب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٨ ان حرف مشبہ بفعل ن وقایہ کی ی یا ی متکلم اس کا اسم اقرء فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٩ انا میں ان حرف مشبہ بفعل نا ضمیر منصوب متصل اس کا اسم اصحاب مضاف المال مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

١٠ انانا میں ان حرف مشبہ بفعل نا ضمیر منصوب متصل اس کا اسم مسلمون اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

١١ ان حرف مشبہ بفعل بکرًا اس کا اسم لم یقدم فعل مضارع مجزوم صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لکن حرف مشبہ بفعل صدیق مضاف ک ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا حرف مشبہ بفعل کا حاضرٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،

حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

١٢ لعل حرف مشبہ بفعل عمرًا اس کا اسم یقرءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

١٣ ان حرف مشبہ بفعل ک ضمیر منصوب متصل اس کا اسم قاعدۃ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

١٤ ان حرف مشبہ بفعل ھذہ اسم اشارہ اس کا اسم بنت مضاف خالد مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

١٥ اشھد فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل ان حرف مشبہ بفعل موصول حرفی محمدًا اس کا اسم رسول مضاف کلمۃ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، ان کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے ملا کر تاویل مفرد ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

١٦ سمعت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں ت ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل ان حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کم ضمیر منصوب متصل اس کا اسم قتلتم فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں تم ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الفیل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، ان کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے

مل کر تاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

١٧ ان حرف مشبہ بفعل الحسنات میں الف لام برائے تعریف حسنات اس کا اسم یذھبن فعل مضارع معروف صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون مفتوح ضمیر بارز فاعل السیئات میں الف لام برائے تعریف سیئات مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(افعالِ ناقصہ)

كَانَ زَيْدٌ فَقِيرًا	١	زید فقیر تھا
صَارَ اَبُوْ بَكْرٍ مَلِكًا	٢	ابوبکر بادشاہ ہوگیا
لَيْسَ عَمْرٌو غَنِيًّا	٣	عمرو مالدار نہیں ہے
صَارَ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ عَالِمَيْنِ	٤	یہ دونوں مرد عالم ہو گئے
كَانَ الْعَالِمُ يَكْتُبُ	٤	عالم لکھتا تھا
كَانَ خَالِدٌ قَرَءَ	٥	خالد نے پڑھا تھا
كَانَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ ضَاحِكَةً	٦	زید کی بیوی ہنس رہی تھی
اَخُوْ زَيْدٍ كَانَ اَكَلَ	٧	زید کے بھائی نے کھایا تھا
لَيْسَ عَمْرٌو قَاتِلًا	٨	عمرو قاتل نہیں ہے
اِنَّ عَمَّةَ بَكْرٍ صَارَتْ عَجُوْزًا	٩	بیشک بکر کی پھوپھی بوڑھی ہوگئی
لَيْسَتْ بِنْتُ خَالِدٍ خَالَةَ زَيْدٍ	١٠	خالد کی لڑکی زید کی خالہ نہیں ہے

(ترکیب)

۱ کان فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم فقیرًا صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، کان فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ صار فعل ناقص ھٰذانِ اسم اشارہ الرّجلان مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر اسم، عالمین اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ لیس فعل ناقص عمرٌو اس کا اسم غنیًا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ کان فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب العالمُ اس کا اسم یکتبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل مضارع اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ کان فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب خالدٌ اسم قدوۃ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ کانت فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب زوجۃ مضاف زیدٍ، مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ضاحکۃ اسم فاعل اسمیں ھی

کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ اخو مضاف زیدٍ مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا کان فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اسم اکل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ لیس فعل ناقص عمرٌو اسم، قاتلًا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹ انّ حرف مشبہ بفعل عمّۃ مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم، صارت فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم عجوزًا خبر، فعل ناقص، اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ لیست فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب بنتُ مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم، خالۃ مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نئے اسلوب کے ساتھ
تقریر کی دو کتابیں
(۱) شمع خطابت
(۲) بزم خطابت

(مجرورات) ترجمہ

زَيْدٌ تَرْجَمَ الْقُرْآنَ بِالْاُرْدُوِيَّةِ	١	زید نے قرآن کا اردو میں ترجمہ کیا
اَلطَّلَبَةُ يَتَرْجِمُونَ الْعَرَبِيَّةَ بِاللُّغَةِ الْاِنْجِلِيزِيَّةِ	٢	طلبہ عربی کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرتے ہیں
سَلَّمَ زَيْدٌ عَلَى خَالِدٍ	٣	زید نے خالد کو سلام کیا
ذَهَبَ الزَّعِيمُ اِلَى لَنْدَنَ	٤	لیڈر لندن گیا
اَذْهَبُ غَدًا اِلَى بَمْبَئِي	٥	میں کل بمبئی جاؤں گا
اَلنَّاسُ يُسَافِرُونَ بِالطَّيَّارَةِ	٥	لوگ ہوائی جہاز سے سفر کرتے ہیں
تَذْهَبُ الْمَرْأَةُ اِلَى السُّوقِ	٦	عورت بازار جارہی ہے
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ	٧	وہ سب اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہیں
اِلَى اَيْنَ ذَهَبْتَ	٨	تم کہاں تک گئے
قَدِمْتُ بِالدَّرَّاجَةِ	٩	میں سائیکل سے آیا
عَرَّبْتُ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ	١٠	میں نے اس جملہ کی عربی بنائی
عَبَرْتُ النَّهْرَ بِالْبَاخِرَةِ	١١	میں نے نہر کو اسٹیمر سے پار کیا
اَنَا جَالِسٌ فِي الْمَدْرَسَةِ	١٢	میں مدرسہ میں بیٹھا ہوں
تَرَقَدُ اَبُو زَيْدٍ حَتَّى الصَّبَاحِ	١٣	زید کا باپ صبح تک سویا
اَلنَّاسُ ذَهَبُوا مِنَ السُّوقِ اِلَى الْمَحَطَّةِ	١٤	لوگ بازار سے اسٹیشن گئے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	١٥	تمام تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے
آمَنْتُ بِاللّٰهِ	١٦	میں اللہ پر ایمان لایا
اَلصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ	١٦	درود نازل ہو رسول اللہ پر

سَلَّمْتُ عَلٰى اَخِي زَيْدٍ	١٧	میں نے زید کے بھائی کو سلام کیا
قَالَ اللّٰهُ جَلَّ شَانُهُ	١٨	اللہ جل شانہ نے فرمایا
لَا تَقْتُلُوا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ		تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے نہ
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاكُمْ		قتل کرو ہم ہی تمہیں اور انھیں روزی دیتے ہیں

ترکیب

١ زَيْدٌ مبتدا ترجم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ با حرف جار الف لام برائے تعریف اردویۃ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٢ الطلبۃ مبتدا یترجمون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل العربیۃ مفعول بہ ب حرف جار الف لام برائے تعریف لغۃ موصوف الف لام برائے تعریف انجلیزیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

٣ سلم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زید فاعل علی حرف جار خالد مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

٥ اذھب فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ

فاعل، غداً مفعول فیہ، اِلیٰ حرف جار بمبنی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ھ الناس مبتدا یسافرون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل بالطیارۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ھ تذھب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی المرءۃ فاعل اِلی السوق جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ھ یدخلون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل فی حرف جار دین مضاف علمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۸ھ اِلیٰ حرف جار این اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ذھبت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں ت ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹ھ قامتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد تانیث اسمیں تْ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل بالمدرجۃ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ھ عدتِ فعل ماضی معروف اسمیں تِ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل ھذہ

اسم اشارہ الجملۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ھ عبرتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تْ ضمیر بارز فاعل النھر مفعول بہ بالباخرۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ھ انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا جالسٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں انا ضمیر پوشیدہ فاعل فی المدرسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳ھ رقدَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ابو مضاف نمیدٌ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل حتی حرف جار الصباح مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ھ الناس مبتدا ذھبوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل مِن حرف جار السوق مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول، اِلیٰ حرف جار المحطۃ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ھ الحمد مبتدا لام حرف جار کلّ جلالت مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا مستحق مقدر کا مستحق اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶ الصلوٰۃ مبتدا علی حرف جار رسول مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نازلۃ مقدر کا نازلۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۷ سلمت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں ت ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل علی حرف جار اخی مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۸ قال فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال جملہ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب شان مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، لا تقتلوا فعل نہی صیغہ جمع مذکر حاضر اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اولاد مضاف کم ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، خشیۃ مضاف املاق مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اول نحن ضمیر مرفوع منفصل مبتدا نرزق فعل مضارع صیغہ جمع متکلم اس میں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر منصوب متصل معطوف علیہ واؤ حرف عطف ایاھم ضمیر منصوب منفصل معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل

اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(ترجمہ)

وَاللّٰہِ لَاَقْرَءَنَّ الْقُرْاٰنَ	۱	خدا کی قسم میں ضرور قرآن پڑھوں گا
زَیْدٌ کَالْاَسَدِ فِی الشَّجَاعَۃِ	۲	زید بہادری میں شیر کی طرح ہے
سَئَلْتُ زَیْدًا عَنِ الْوَھَابِیَّۃِ	۳	میں نے زید سے وہابیوں کے بارے میں پوچھا
اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ رَسُوْلَنَا خَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ	۴	بیشک اللہ نے ہمارے رسول کو آخری نبی بنایا
مَا مَعْنٰی خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ ؟	۵	خاتم الانبیاء کا معنی کیا ہے ؟
مَعْنَاہُ آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ	۶	اس کا معنی "آخری نبی" ہے
اِنَّ اللّٰہَ یُظْھِرُ رُسُلَہٗ عَلَی الْغَیْبِ	۷	بیشک اللہ اپنے رسولوں کو غیب پر اطلاع دیتا ہے
اِنَّ نَبِیَّنَا (صلی اللہ علیہ وسلم) مُطَّلِعٌ عَلَی الْغَیْبِ	۸	بے شک ہمارے نبی غیب پر مطلع ہیں
مَنْ جَعَلَ الْاَنْبِیَاءَ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ	۹	انبیاء کرام کو کس نے غیب کا عالم بنایا
اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَھُمْ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ	۱۰	بیشک اللہ نے ان کو غیب کا عالم بنایا
أَھٰذَا فِی قُدْرَۃِ اللّٰہِ	۱۱	کیا یہ اللہ کی قدرت میں ہے
نَعَمْ ! اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	۱۲	ہاں! بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے
خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِ الْکٰفِرِیْنَ الْمُعَانِدِیْنَ	۱۳	اللہ نے سرکش کافروں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے
فَضَّلَ اللّٰہُ نَبِیَّنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ	۱۴	اللہ نے ہمارے نبی کو تمام رسولوں پر فضیلت دی
اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ	۱۵	بیشک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے
فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ فِیْ قَبْرِہٖ	۱۶	پس اللہ کے نبی اپنی قبر میں زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں

هل تتمكن من التكلم بالعربية ع٢٥ کیا تو عربی میں بات کر سکتا ہے

نعم أتمكن من التكلم بالعربية ع٢٦ ہاں! میں عربی میں بات کر سکتا ہوں

اجتنبوا صحبة صاحب البدعة حتى الامكان ع٢٧ تم بدمذہب کی صحبت سے طاقت بھر بچو

ما ترجمته لصاحب البدعة بالاردوية ع٢٨ صاحب بدعۃ کا اردو میں ترجمہ کیا ہے

مترجمته بالاردوية "بدمذهب" ع٢٩ اس کا ترجمہ "بدمذہب" ہے

سألت زيدا القرطاس للكتابة ع٣٠ میں نے زید سے لکھنے کیلئے کاغذ مانگا

لم يتمكن زيد من الذهاب الى السوق ع٣١ زید بازار نہ جا سکا

متى تذهب الى مكة المعظمة ع٣٢ تو مکہ معظمہ کب جائے گا

في الدار ولد ع٣٣ گھر میں ایک لڑکا ہے

السلام عليكم ع٣٤ تم سب پر سلامتی ہو

ترکیب

ع١ واو حرف جر برائے قسم (اللہ) کلمہ جلالت مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اقسم کا اُقْسِمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ لاَقْرَأَنَّ لام تاکید یا نون تاکید ثقیلہ و فعل مستقبل معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ جواب قسم ہوا۔

ع٢ زيدا مبتدا ك حرف جار الاسد مجرور، جار مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا ثابتٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی حرف جار الشجاعة

مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ مقدر کا ثابتٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع٣ سألت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل زيدا مفعول بہ عن حرف جار الوهابين مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع٤ ان حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اسم جعل فعل ماضی معروف اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل فاعل رسولنا میں رسول مضاف نا ضمیر مضاف الیہ ہضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول، خاتم مضاف الانبياء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ع٥ ما اسم استفہام مبتدا معنی مضاف خاتم مضاف الیہ مضاف، الانبياء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع٦ معناه میں معنی مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا آخر مضاف الانبياء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع٧ ان حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اسم يظهر فعل مضارع معروف اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل رسل مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، على حرف جار الغيب مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو

فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ اَنَّ حرف مشبہ بفعل نبی مضاف نا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم مظہر اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل عَلٰی حرف جار الغیب مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹ مَنْ اسم استفہام مبتدا جَعَلَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الانبیاء مفعول بہ اول عالمین اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں ھم ضمیر پوشیدہ فاعل بالغیب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر، مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ اَنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اسم جَعَلَ فعل ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ھم ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول عالمین اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل ب حرف جار الغیب مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ آ ہمزہ استفہام ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا فی حرف جار قدرۃ مضاف کلمہ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے

مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا ثابت" اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ نَعَمْ حرف ایجاب اَنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اسم عَلٰی حرف جار کُلِّ مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قَدِیْرٌ کا قدیر صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳ خَتَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمہ جلالت فاعل عَلٰی حرف جار قُلُوْبِ مضاف الکفار موصوف المعاندین اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ فَضَلَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمہ جلالت فاعل نبی مضاف نا ضمیر، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ عَلٰی حرف جار جَمِیْعِ مضاف الْمُرْسَلِیْنَ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ اَنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم حَرَمَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰی حرف جار الْاَرْضِ مجرور، جار مجرور مل کر

ظرف لغو ان حرف ناصب مصدریہ تاکل فعل مضارع معروف صیغہ واحد مونث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اجساد مضاف الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تاویل مصدر مفعول بہ، فعل ماضی اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶ فافصیحہ بنی مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا حی مشبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، مشبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف یسوق فعل مضارع مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل فی حرف جار قبر مضاف ہٖ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۷ علی حرف جار من اسم استفہام مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو مقدم تقدء فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۱۸ اقرء فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل علی حرف جار ابی مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۹ ھذا الولد اسم اشارہ مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا یقرء فعل مضارع با فعل علی حرف جار ذالک المولوی اسم اشارہ مشارٌ الیہ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۰ السلام مبتدا علی حرف جار ک ضمیر مجرور متصل مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا نازلٌ مقدر کا نازلٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (یا رسول اللہ کی ترکیب گذر چکی ہے)

۲۱ زید مبتدا یمکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار الخطابۃ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۲ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا عالمٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل بالادویۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۳ ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم لا اتمکنُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل من الاغتسال جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۴ اذ اسم ظرف مفعول فیہ مقدم انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا علیلٌ

صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۵ھ ھل حرف استفہام تتمکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن حرف جار التکلم مصدر بالعربیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۲۶ نعم حرف ایجاب اتمکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن حرف جار التکلم مصدر بالعربیۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۷ اجتنبوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل صحبۃ مضاف صاحب مضاف الیہ مضاف، البدعۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صحبہ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ حتی حرف جار الامکان مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل امر اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

۲۸ ما اسم استفہام مبتدا ترجمۃ مصدر مضاف صاحب البدعۃ مضاف الیہ، بالاردویۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ، اور ظرف لغو سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۹ ترجمۃ مصدر مضاف کا ضمیر مضاف الیہ بالاردویۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتدا،

بلا مذھب خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۰ سئلت فعل با فاعل زیدا مفعول بہ اول القرطاس مفعول بہ دوم للکتابۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۱ لم یتمکن فعل مضارع مجزوم زیدا فاعل مِن حرف جار الذھاب مصدر مجرور الی حرف جار السوق مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۲ متی اسم ظرف مفعول فیہ مقدم تذھب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل الی حرف جار مکۃ موصوف للعظمۃ اسم مفعول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۳۳ فی الدار جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا موجود کا موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم ولدٌ مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۴ السلام مبتدا علی حرف جار کم ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا نازل کا نازلٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل،

اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حروف عاطفہ (ترجمہ)

ضَرَبْتُ زَيْدًا وَبَكْرًا	۱	میں نے زید اور بکر کو مارا
جَعَلَهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ غَنِيًّا	۲	اللہ اور اسکے رسول نے اسکو مالدار بنا دیا
جَلَّ شَانُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	۳	اس کی شان عظیم ہے اور اللہ کا درود و سلام ہو اس پر
اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ مَجَلَّةً وَكِتَابًا	۴	میں نے تیرے پاس ایک رسالہ اور کتاب بھیجا
صَدَّرَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ جَرِيْدَةً	۵	زید اور خالد نے ایک اخبار جاری کیا
قُتِلَ زَيْدٌ ثُمَّ بَكْرٌ	۶	زید قتل کیا گیا پھر بکر
بَسْمَلَ اَبُوْ خَالِدٍ فَاَكَلَ	۷	خالد کے باپ نے بسم اللہ کر کے کھایا
اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	۸	بیشک اللہ نے جنات اور انسان کو پیدا کیا
اَلنَّاسُ سَلَّمُوْا عَلٰى زَيْدٍ وَمَحْمُوْدٍ	۹	لوگوں نے زید اور محمود کو سلام کیا
رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	۱۰	اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل اور ہمارے قدم ثابت رکھ
اَيُّ شَيْءٍ بِيَدِكَ ؟	۱۱	تیرے ہاتھ میں کون سی چیز ہے،
بِيَدِيْ قَلَمٌ	۱۲	میرے ہاتھ میں ایک قلم ہے
ذَهَبَ زَيْدٌ اِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ	۱۳	زید مدینہ منورہ گیا
مَا مَعْنٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؟	۱۴	رب العلمین کا معنی کیا ہے ؟
مَعْنَاهُ "سارے جہان کا مالک"	۱۵	اس کا معنی سارے جہان کا مالک ہے
يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلَيْكَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ	۱۶	اے اللہ کے نبی! آپ پر درود و سلام ہو

ترکیب

۱ ضَرَبَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل زَيْدًا معطوف علیہ وَاوْ حرف عطف بَكْرًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اوّل کلمۂ جلالت معطوف علیہ وَاوْ حرف رَسُوْلُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل غَنِيًّا صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ جَلَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب شَانُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ وَاوْ عاطفہ صَلّٰى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذو الحال تَعَالٰى فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل علیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔ وَاوْ حرف عطف سَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

۱ ارسلت فعل ماضی با فاعل الیک جار مجرور مل کر ظرف لغو، بحلتہ وکتابا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ صدر فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ وخالدٌ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، حبریلا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ قتل فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ معطوف علیہ ثم حرف عطف بکرٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ یستمل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ابوخالدٍ مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فا حرف عطف اکل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

۵ ان حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اسم خلق فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الجن والانس حسب سابق معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ الناس مبتدا اسلموا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل علی حرف جار زیدٍ وعمروٍ حسب سابق معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے

فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ ربنا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا ادعو فعل مقدر کا ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ افرغ فعل امر حاضر معروف اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل علینا جار مجرور مل کر ظرف لغو، صبرًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ واؤ حرف عطف ثبت فعل امر حاضر معروف اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل اقدامنا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

۸ ای مضاف شیٔ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ب حرف جار یدک مضاف ک ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا موجودٌ کا موجود اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۹ بیدک میں ب حرف جار یدک مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا موجودٌ کا موجود اسم مفعول، اسمیں ھو کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم قلم مبتدائے موخر، مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱ ذهب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زید فاعل إلی حرف جار المدینة موصوف المنورة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل ماضی اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

ع۲ ما اسم استفہام مبتدا معنی مضاف رب العلمین مراد اللفظ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

ع۳ معناہ ترکیب اضافی مبتدا سارے جہان کا مالک مراد اللفظ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ یا مبنی اللہ کی ترکیب گذر چکی ہے)۔ علیک جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا نازلۃ مقدر کا نازلۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم الصلوٰۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف السلام معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا

(کلمات شرط وظرف) ترجمہ

إن ضربتني ضربتُ	ع۱	اگر تو مجھے مارے گا تو بھاگوں گا
لو قرأ الصبيُّ لسبق	ع۲	اگر بچہ پڑھتا تو آگے بڑھ جاتا
لما قرأتَ القرآن المجيد اكرمتك	ع۳	جب تو قرآن مجید پڑھیگا تو میں تیری عزت کرونگا
إذا ذهبتَ إلى السوق ذهبتُ إلى الفندق	ع۴	جب تو بازار جائیگا تو میں ہوٹل جاؤں گا
إن تضربْ زيداً اضربْك	ع۵	اگر تو زید کو مارے گا تو میں نہیں ماروں گا

إن شربتَ الشاءَ شربتُ اللبن ع۶ اگر تو چائے پئے گا تو میں دودھ پیوں گا

اضربك إن دخنتَ السجارَ ع۷ میں تجھے ماروں گا اگر تو سگریٹ پئے گا

إن تركَ زيدٌ الصلوٰةَ فإني أعاقبهُ ع۸ اگر زید نماز چھوڑیگا تو میں اسے سزا دونگا

بكرٌ وصل إلى المسجد إذ طلعتِ الشمس ع۹ بکر مسجد پہونچا جبکہ سورج طلوع ہوا

متى ينعقدُ الاحتفالُ السنويُّ ع۱۰ سالانہ اجلاس کب منعقد ہوگا؟

ضربني ثم زيدٌ ع۱۱ مجھ کو زید نے وہاں مارا

اذهبتُ زيداً حيثُ اشربني الشاءَ ع۱۲ میں زید کو وہاں لے گیا جہاں اس نے مجھے چائے پلائی

اترجمُ القرآن بتوفيق الله ربِّ العلمين ع۱۳ میں اللہ رب العلمین کی توفیق سے قرآن کا ترجمہ کروں گا

ترکیب

ع۱ ان حرف شرط ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں ت ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل نون وقایہ کی یا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، ھربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں ت ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۲ لو حرف شرط قرء فعل ماضی معروف الصبی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط لام جوابیہ سبق فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ع۳ لما حرف شرط قرأت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں ت ضمیر بارز فاعل القرآن موصوف المجید صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ

ہوکر شرط، اکرمتک فعل ماضی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۴ھ اذا حرف شرط ذھبت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں ت ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الی السوق جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، ذھبت فعل ماضی با فاعل الی الفندق جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۵ھ ان حرف شرط تضرب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط، اضرب فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۶ھ ان حرف شرط شربت فعل ماضی با فاعل التاء مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط، شربت فعل ماضی با فاعل اللبن مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۷ھ اضرب فعل مضارع معروف صیغہ متکلم اسمیں انا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ک ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزائے مقدم ان حرف شرط دخلت فعل ماضی معروف واحد مذکر حاضر اس میں ت ضمیر بارز متصل فاعل السجار مفعول بہ، فعل اپنے فاعل

اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط موخر، شرط اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۸ھ ان حرف شرط ترک فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل الصلوٰۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط، فاجزائیہ ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر منصوب اسم اعاقب فعل مضارع متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل ہ ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۹ھ بکرٌ مبتدا وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل الی المسجد جار مجرور مل کر ظرف لغو اذ ظرف زماں مضاف طلعت فعل ماضی معروف الشمس فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ھ متی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم ینعقد فعل مضارع معروف، الاحتفال موصوف السنوی اسم منسوب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۱ھ ضربنی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ کی ی

متکلم کی مفعول بہ ثم مفعول فیہ زیدًا فاعل، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ اذھبت فعل ماضی معروف اسمیں تا ضمیر بارز فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حیث ظرف مکان مفعول فیہ مقدم اشتی بنی فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نون وقایہ کی ی مفعول بہ اول الشای مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

۱۳ استوحیم فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، القراٰن مفعول بہ، ب حرف جار توفیق مصدر مضاف اللہ لفظ جلالت موصوف رب مضاف العلمین مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

(ترجمہ)

دَعْ زَیْدًا یَلْعَبْ	۱	زید کو کھیلنے دو
دَعِ الْوَلَدَانِ یَقْرَؤُوْ	۲	لڑکوں کو پڑھنے دو
هَلْ دَرَسْتَ هِدَایَةَ النَّحْوِ	۳	کیا تونے ہدایت النحو پڑھی
مَا دَرَسْتُهَا اِلَی الْاٰنَ	۴	میں نے اب تک اسے نہیں پڑھی
قَدْ دَرَسَ زَیْدٌ مِیْزَانَ الصَّرْفِ	۵	زید میزان الصرف پڑھ چکا ہے

اَلطَّلَبَةُ یَقْرَؤُوْنَ فَیْضَ الْاَدَبِ عَلٰی بَکْرٍ ۶ طلبہ بکر سے فیض الادب پڑھتے ہیں

مَا اِسْمُ مَدْرَسَتِکَ؟ ۷ تمہارے مدرسہ کا نام کیا ہے؟

اِسْمُ مَدْرَسَتِیْ فَیْضُ الرَّسُوْلِ ۸ میرے مدرسہ کا نام فیض الرسول ہے

لِمَ ضَرَبْتَ الصَّبِیَّ؟ ۹ تونے بچہ کو کیوں مارا؟

وَلَدَانِ زَیْدٍ یَدْرُسُوْنَ بَهَارِ شَرِیْعَتَ ۱۰ زید کے لڑکے بہار شریعت پڑھتے ہیں

عَمَّ یَسْئَلُ زَیْدٌ؟ ۱۱ زید کس چیز کے بارے میں پوچھتا ہے؟

رَکِبْتُ دَرَّاجَةَ اَبِیْ خَالِدٍ ۱۲ میں خالد کے باپ کی سائکل پر سوار ہوا

سَئَلْتُ زَیْدًا عَنْ اَمْرٍ کَانَ یَعْلَمُهٗ ۱۳ میں نے زید سے اس چیز کے بارے میں پوچھا جو وہ جانتا تھا

اَلنَّاسُ قَدِمُوْا مُبْتَسِمِیْنَ ۱۴ لوگ مسکراتے ہوئے آئے۔

اَلْحُمَیْضَةُ رَاْسُ کُلِّ دَوَاءٍ ۱۵ پرہیز ہر دوا کی جڑ ہے

ترکیب

۱ دع فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر شرط یلعبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۲ دع حسب سابق فعل امر با فاعل الولدان مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر شرط یقرؤا فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے

مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۴ھل حرف استفہام درست فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل ھدایت النحو مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۴ما درست فعل ماضی منفی معروف اس میں تَ ضمیر بارز فاعل ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ الی الآن جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵قد برائے تحقیق درس فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل میزان الصرف مفعول بہٗ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶الطلبۃ مبتدا یقرؤن فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فیض الادب مفعول بہ علی بکرٍ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ما اسم استفہام مبتدا اسم مضاف ملدرستک مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۸اسم مضاف ملدرسۃ مضاف الیہ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا فیض الرسول خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹لِمَ برائے سوال از علت ضربتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الصبیَّ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۱۰ولدانِ مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا یدرسون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز متصل فاعل بھا رشحیت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۱عمَّ عن حرف جار ما استفہامیہ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو مقدم یسئل فعل مضارع معروف زیدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۱۲رکبتَ فعل ماضی معروف با فاعل دراجۃ مضاف ابی مضاف الیہ مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا دراجۃ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۳سئلتَ فعل ماضی با فاعل زیدًا مفعول بہ عن حرف جار اخیہ موصوف کان فعل ناقص ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اس کا اسم یعلمُ فعل مضارع معروف اس میں ھو کی ضمیر مرفوع فاعل ہٗ ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ الناس مبتدا تدموا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل ذوالحال متنبین اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ الحمیۃ مبتدا راس مضاف محل مضاف الیہ مضاف دواء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا راس مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رُوِیَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ عِلْمٍ لَا یُنْتَفَعُ بِہٖ کَمَثَلِ کَنْزٍ لَا یُنْفَقُ مِنْہُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی گئی ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے اس خزانہ کی طرح ہے جس سے راہِ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

حدیث نوری

تم جان لو کہ اللہ جل شانہٗ ازلی اور ابدی ہے۔ اس کے وجود کیلئے نہ ابتدا ہے اور نہ انتہا۔ اور رہا عالم تو اس کا سب نو پیدا ہے۔ اس میں کا کچھ بھی پہلے

سے موجود نہ تھا۔ بلکہ ان میں کا ہر ایک اس کے بعد ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے بنایا۔ تو جب اللہ نے دنیا کو بنانا چاہا تو نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نور کو تمام چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔ پھر نور محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہر چیز کو پیدا فرمایا۔ بایں طور کہ نور محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شعاع کو کئی حصے میں تقسیم فرمایا۔ اور اس سے قلم، لوح، عرش، اور کرسی وغیرہ کو پیدا فرمایا۔ پس ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کی سب سے پہلی مخلوق ہیں۔

اور اب میں چاہتا ہوں کہ تمہیں حدیث نوری سناؤں۔ اور وہ بہت لمبی ہے اور میں یہاں اس میں سے تھوڑی نقل کر رہا ہوں۔ عبدالرزاق بن ہمام نے صحابیٔ رسول حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ حضور پر قربان آپ مجھے سب سے پہلی چیز کے بارے میں بتایئے جس کو اللہ تعالیٰ نے سب چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔ فرمایا اے جابر! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ پھر وہ نور جہاں اللہ نے چاہا قدرت کے ساتھ دورہ کرتا رہا۔ اور اس وقت نہ لوح تھا نہ قلم، نہ جنت نہ دوزخ، نہ فرشتہ نہ آسمان، نہ سورج نہ چاند، نہ جن نہ انسان، پس جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ مخلوق کو پیدا کرے تو اس نور کو چار حصے میں تقسیم کیا۔ تو پہلے حصہ سے قلم کو پیدا کیا اور دوسرے سے لوح کو اور تیسرے سے عرش کو پھر چوتھے حصہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا ــــ پس پہلے سے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو پیدا فرمایا اور دوسرے سے کرسی کو اور تیسرے سے باقی فرشتوں کو۔ پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا اور پہلے سے آسمان کو پیدا کیا اور دوسرے سے زمینوں

کو اور تیسرے سے جنت و جہنم کو پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔ (الی آخر الحدیث) ــــــــــــــــــــــــ

تمہیں معلوم ہو کہ اس حدیث کو امام بیہقی نے بھی دلائل النبوۃ میں روایت کیا ہے۔ عبدالرزاق کی روایت کی طرح۔ اور اس کو قبولیت کے ساتھ بڑے بڑے علماء اسلام نے لیا ہے۔ اور اس پر اعتماد کیا ہے۔ اور وہ امام قسطلانی، امام ابن حجر مکی، علامہ زرقانی، علامہ فاسی اور شیخ عبدالحق دہلوی وغیرہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے (آمین)

محمد الیاس مصباحی

شب ۲۹ رجب المرجب سنہ ۱۴۱۱ھ ۱۳ ۲/۹۱ء

(قابل مطالعہ کتابیں)

(۱) عربی مضامین اول و دوم (۲) شمع خطابت

(۳) بزم خطابت (۴) نورالادب

(۵) غنچۂ و گل (۶) ذریعۂ بخشش

پی، ڈی، ٹف، فاعل۔ منجانب۔

ارشاد علی امجدی بلرام پوری